ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ منصوبے کو حتمی شکل دینے کے لیے اسٹیٹ بینک میں اجلاس

کراچی (9 مئی): اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد نے کہا کہ ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ فریم ورک مختلف مسائل سے نمٹنے میں مدد دے گا نیز ویلیو چین کے فریقوں بشمول کاشتکاروں، ایگری گیٹرز، تاجروں اور پروسیسرز کے لیے کٹائی کے بعد کی فنانسنگ میں سہولت پیدا کرے گا۔

وہ مسودہ فریم ورک آن ویئرہاؤس ریسیٹس فنانسنگ پر ورکنگ گروپ کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے تاکہ فریم ورک کو حتمی شکل دینے سے قبل بینکوں سے مشاورت کی جاسکے۔ اجلاس کراچی میں اسٹیٹ بینک کے صدر دفتر میں ہوا۔

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک سعید احمد نے اس اقدام کے بارے میں عوام میں آگہی پیدا کرنے کی اہمیت اجاگر کی اور کاشتکاروں کی تنظیموں، کاروباری چیمبرز، وفاقی وصوبائی حکومتوں، تاجروں کی انجمنوں اور اہم کارپوریٹ سمیت تمام متعلقہ فریقوں کو شامل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ اس اقدام کے بحسن وخوبی آغاز کو یقینی بنائیں اور ان تمام ممکنہ غلطیوں سے بچیں جو پورے عمل میں رکاوٹ بن سکتی ہیں اور اس منصوبے کی قومی اہمیت کو پیش نظر رکھا جائے۔

فورم نے اس امر پر اتفاق کیا کہ اس اقدام میں اسٹیٹ بینک کا مرکزی انتظامی کردار ہونا چاہیے اور یہ اقدام مزید تاخیر کے بغیر آزمائشی بنیادوں پر شروع ہوجانا چاہیے۔

انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ منظم ویئرہاؤس انفرااسٹرکچر، گریڈنگ اسٹینڈرڈز، ضمانتی بندوبست وغیرہ کے ذریعے زرعی شعبے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ کی تشکیل ناگزیر ہے۔ انہوں نے ویلیو چین میں ہر ادارے بشمول ایس ای سی پی، وفاقی وصوبائی حکومتوں، کموڈٹی ایکسچینج، کمرشل اور اسلامی بینکوں، بیمہ کمپنیوں، ویئرہاؤس آپریٹرز، ضمانتی منیجر، کاشتکاروں کی تنظیموں اور دیگر تمام شرکا کے مخصوص کردار پر زور دیا تاکہ اس اقدام کا کامیاب نفاذ ہوسکے۔

اجلاس میں ورکنگ گروپ کے ارکان نے شرکت کی جن میں ایس ای سی پی کے قائم مقام چیئرمین طاہر محمود، وزارت زراعت سندھ کے ایڈیشنل سیکریٹری عبدالقادر ترین، میزان بینک کے صدر اور سی ای او عرفان صدیقی، اہم کمرشل بینکوں، اسلامی بینکوں، انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن اور اے سی ای کنٹرول اینڈ ایکسپرٹیز گلوبل (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے نمائندے شامل ہیں۔

جناب سعید احمد نے ہدایت کی کہ کوئی اور فریق جو اس پروگرام میں اپنا حصہ ڈالنا چاہتا ہو اسٹیٹ بینک کے شعبہ زرعی قرضہ وخرد مالکاری کے سینئر جوائنٹ ڈائریکٹر جناب کامران اکرم بخشی سے رابطہ کرے، جو اس اسکیم کے نگراں ہیں۔ اسٹیٹ بینک، میزان بینک، اے سی ای پاکستان، ایس ای سی پی، ای ایف یو اور ڈاکٹر سید ندیم قمر پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو آخر جون 2014ء تک ویئرہاؤس ریسیٹ پر پائلٹ پروگرام شروع کرنے کے لیے مئی کے آخر تک ایکشن پلان بنائے گی۔

تمام شرکا خصوصاً سندھ چیمبر آف ایگریکلچر کے صدر ڈاکٹر سید ندیم قمر نے اسٹیٹ بینک کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ وہ ویئرہاؤس ریسیٹ پر کٹائی کے بعد کی فنانسنگ کے لیے برسوں سے انتظار کر رہے تھے۔ میزان بینک کے صدر نے وضاحت کی کہ یہ نظام ویئرہاؤس ریسیٹ کے ذریعے اجناس میں سرمایہ کاری کے سلسلے میں اسلامی بینکوں کے لیے بہت مواقع فراہم کرے گا۔ حبیب بینک کے کاشف تھانوی نے کہا

کہ بینک اس ماڈل پر کام کرنا بہت پسند کریں گے تاکہ محفوظ اور معتبر فنانسنگ ضمانتی منیجر کی نگرانی میں موومنٹ اسٹاکس پر حقیقی وقت کے اپڈیٹس کے ساتھ ممکن بنائی جاسکے۔اے سی ای پاکستان کے فہد خان نے کہا کہ اے سی ای گلوبل ضمانتی مینجمنٹ اور کموڈٹی کنٹرولز میں بین الاقوامی مہارت رکھتی ہے اور پاکستان میں ویئرہاؤس مینجمنٹ کے شعبے میں بین الاقوامی معیارات لانے میں بھرپور تعاون کرے گی۔

ویئرہاؤسنگ کی لاگت پر شرکا میں سے ایک کی جانب سے اظہار تشویش پر ڈپٹی گورنر نے کہا کہ پائلٹ کا مقصد اصل لاگت کو سمجھنا اور یہ دیکھنا ہے کہ کسانوں اور دیگر متعلقہ فریقوں کے لیے اسے کیسے سستا اور مسابقتی بنایا جاسکے۔اناج، پھلوں اور سبزیوں کے زیاں کی روک تھام سے حاصل ہونے والے فوائد کے حوالے سے انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ بچت اضافی لاگت سے بڑھ کر ہوگی۔

☆☆☆